تکفیر عقائد کفریہ قادیانی

حدیث از مطرب و مئے گو ز راز دہر کمتر جو
کہ کس نکشود و نکشاید بحکمت ایں معمارا

نیچریوں ۔ مرزائیوں ۔ چکڑالیوں ۔ ثنائیوں وغیرہ اہل بدعت و الحاد و کفر و ارتداد
کی تکفیر و تفسیق و تبدیع کے فتووں میں ہمیشہ سے ہمارا اس اصول پر عمل رہا ہے
جو اس بیت سے مفہوم ہے (جس کو ہمنے اس مضمون کا ماٹو (زیب عنوان) بنایا ہے)
کہ ان کے عقائد بدعیہ الحادیہ کفریہ پر حکم کفر یا بدعت لگایا جاوے کسی شخص یا اشخاص
خاص کو (خصوصاً جو فوت ہو چکے ہوں اور ان کے خاتمہ کا حال معلوم نہوا ہو کہ کس عمل و
عقیدہ پر ہوا (کما یروی عن الامام ابی حنیفۃ ولم یلعن یزیداً بعد موتہٖ) دائرہ اسلام
یا اہلسنت سے خارج نہ کیا جاوے ۔ مسلمان پیرو اہلسنت آگے ہی دنیا میں مقابلہ اقوام غیر
مسلم و فساق مخالفین سنت تھوڑے اور مٹھی بھر ہیں ۔ ان کو اسلام یا اہلسنت سے نکالنے
میں اسلام و مذہب اہل سنت کو کیا فائدہ پہنچتا ہے ان فتاوٰں سے ہمارا مقصود یہ ہوتا ہے
کہ وہ لوگ جو مسلمان پیرو اہلسنت کہلاتے ہیں اور علوم قدیم اہل اسلام و اصول مذہب
اہلسنت سے ناواقفی یا کم علمی کے سبب عقائد کفریہ والحادیہ و بدعیہ اختیار کر چکے ہیں
وہ ان عقائد سے تائب ہو کر پکے اور پورے سنی مسلمان بن جاویں ۔ ہم یہ نہیں چاہتے اور
نہ کوئی اور بھی خواہ اسلام و مذہب اہلسنت چاہتا ہو گا ۔ کہ مثلاً ثناء اللہ جیسے چلتے پرزے
اور بمقابلہ مخالفین اسلام جاہل مسلمانوں کیلئے کارآمد آلہ کو (گو وہ کہ بازی و چالاکی و دروغ
گوئی سے کیوں نہ ہو) اور قادیانی پارٹی کے ان اشخاص کو جو لنڈن میں دعوت اسلام کر رہے
ہیں اور بہت سے عیسائیوں کو اسلام میں داخل کر چکے ہیں ۔ چنانچہ انگریزی اخباروں میں
مشتہر ہوا ہے کہ اس سال لنڈن میں عید الفطر کی نماز میں چار سو مسلمان شریک تھے ۔ جن میں
بہت سے عیسائیوں سے مسلمان شدہ ہونگے ۔ کیونکہ ہندوستانی قدیم مسلمانوں کی تعداد کبھی اس حد
کو نہیں پہنچی کافر کہا جاوے اور دائرہ اسلام سے خارج کیا جاوے بلکہ یہ چاہتے ہیں کہ
باوجود ان کارناموں کے جو ان سے اصول اسلام و مذہب اہلسنت کا ناواقفی یا کم علمی کے
سبب خلاف ہو رہا ہے وہ ان سے چھوٹ جاوے اور ان سے تدارک مافات عمل میں آوے

ہمارا یہ فتوے تکفیر و تبدیع ان لوگوں کے حق میں صاحب سرّ رسول اللہ حضرت حذیفہ بن الیمان صحابی کے آنحضرت صلعم سے اس سوال کی نظیر ہے جو کتب حدیث میں ان سے مروی ہے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر کی نسبت سوال کیا کرتے تھے۔ اور میں شرّ (فتنوں وغیرہ) کی بابت پوچھا کرتا تھا کہ کہیں مجھکو نہ آلگیں۔ حضرت حذیفہ انکو شرّ سے بچانے کیلئے وہ سوال کرتے سے ہم ان لوگوں کو کفر و الحاد و بدعت سے بچانے کیلئے ایسے فتوے شائع کرتے ہیں نہ کافر بنانے کے لئے اور خدا تعالیٰ کو اسپر گواہ کرتے ہیں۔ وکفیٰ باللہ شہیدًا۔

> کان الناس یسئلون رسول اللہ صلعم عن الخیر وکنت اسأله عن الشرّ مخافة ان یدرکنی الحدیث (بخاری ص ۱۰۴۹)

اس اصول و مقصود کو پیش نظر رکھکر عقائد کفریہ قادیانی سے بحث کیجاتی ہے۔

لعلّھم یتقون او یحدث لھم ذکرٰی۔ مدّت ہوئی مدرسہ عربیہ دیوبند سے دو سوال ہمارے پاس بغرض استفتاء پہنچے تھے۔ جنکا جواب ہمنے دیدیا تھا جو اہل مدرسہ نے امید ہے شائع کردیا ہوگا۔ اب ان سوالات کو نقل کرکے اصولی طور پر ان کا جواب دیا جاتا ہے اسکی خاص وجہ اور تازہ محرک یہ امر ہوا ہے کہ قادیانی کے نادان اتباع و جانشین اپنے دام افتادہ جاہلوں کو یہ کہکر بھکاتے ہیں کہ ابوسعید محمد حسین نے مرزا کی تکفیر سے رجوع کرلیا ہے اور اس افترا کا ماخذ و دلیل ہمارا وہ قول پیش کرتے ہیں جو عدالت مجسٹریٹ گوجرانوالہ میں ہمنے کہا تھا کہ ہم مرزائیوں کو مطلقاً کافر نہیں کہتے جیسا کہ چکڑالویوں کو کافر کہتے ہیں۔ ہمارے اس قول کو جس میں لفظ مطلقاً موجود ہے اور ان لوگوں نے یہ لفظ نقل کیا ہے ان ہی دنوں قادیانی اخبار الفضل و پیغام صلح وغیرہ میں دست آویز ٹھہراکر ان لوگوں نے اپنی ناواقفی و بے علمی سے اس سے ہمارا رجوع نکال لیا تھا اور ان ہی دنوں میں ہمنے سراج الاخبار میں اسکا یہ جواب دیدیا تھا کہ لفظ مطلقاً کہکر ہمنے یہ جتایا تھا کہ وہ لوگ بہرحال اور بلا تفصیل کافر نہیں۔ بلکہ جو لوگ عقائد کفریہ قادیانی کے معتقد ہیں وہ کافر ہیں اور جو لوگ ان عقائد کے معتقد نہیں اور مرزا کو غلطی سے صرف ایک بزرگ مستجاب الدعوات و پیر سمجھکر اسکی بیعت میں مبتلا ہوگئے ہیں وہ کافر نہیں ہیں۔ ان دنوں تو ہمارے جواب کو سنکر انکا منہ بند ہوگیا تھا۔ ان دنوں میں پھر قادیاں سے ایک اشتہار نکلا ہے جسمیں ہمارے رجوع کا یہ دعویٰ کرکے اسی باسی کڑہی کو وبال دیا ہے۔ لہٰذا اسکے جواب و صلہ میں ہمکو یہ فتوی شائع کرنا پڑا۔ اور مشتہر کرنا واجب ہوگیا کہ [illegible] علیحدہ [illegible] (باقی آئندہ)